سوال

(1094) اجنبی مرد و عورت کا ایک دوسرے کو دیکھنا حرام ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جنبی مرد عورت کا ایک دوسرے کو دیکھنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، یہ حرام ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: "اصرف بصرک" ''اپنی نظر پھیر لو۔''

كنت على ابن آدم حظه من الزنا، مدرك ذلك لا محالة، العينان تزنيان وزناهما النظر

''ابن آدم پر اس کے زنا کا ایک حصہ لکھ دیا گیا ہے، جسے وہ لازما پا کے رہے گا۔ آنکھیں زنا کرتی ہیں، ان کا زنا دیکھنا ہے۔''

سنن ابی داؤد اور ترمذی میں جناب بردہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''اے علی! (پہلی) نظر کے پیچھے دوسری نظر مت لگا۔ تیرے لیے پہلی تو درست ہے، دوسری کا تجھے حق نہیں ہے۔'' (سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فیما یومر من غض البصر، حدیث: 2149 سنن الترمذی، کتاب الادب، باب نظرۃ المفاجاۃ، حدیث: 2777 ومسند احمد بن حنبل: 5/351، حدیث: 23024۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 768